۹۷/۹۲۵

استفتاء

آجکل کچھ جوانوں کے بال قبل از وقت مرض وغیرہ کی وجہ سے سفید ہو جاتے ہیں ان سفید بالوں کو اکھیڑنا یا سیاہ خضاب لگا کر اس عیب کو چھپانا جائز ہے یا نہیں ؟اس سلسلے میں امداد الفتاوی ج ۴ ص ۲۱۴ پر ایک سوال کے جواب میں حضرت حکیم الامت نور اللہ مرقدہ کی تنقیح سے اشارۃ اس صورت میں سیاہ خضاب کا جواز معلوم ہوتا ہے، نیز احسن الفتاوی ج ۸ ص ۱۸۳ پر حضرت مفتی رشید احمد دامت برکاتہم نے تحریر فرمایا ہے" ازالہ عیب کیلئے سفید بال چننا جائز ہے اور قبل از وقت بالوں کا سفید ہونا عیب ہے لہذا جائز ہے" مفتی صاحب موصوف کے اس جواب سے صراحۃ یہ معلوم ہو رہا ہے کہ جوانی میں بالوں کا سفید ہونا عیب ہے لہذا ان کا چننا جائز ہے۔اب پوچھنا یہ ہے کہ جوانی میں بال سفید ہو جائیں تو ان کو اکھیڑنا یا سیاہ خضاب لگانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو اس مسئلے میں جوانی کا معیار عمر ہے یا کوئی اور چیز؟ اگر عمر ہے تو سال وغیرہ کے اعتبار سے اسکی مدت بتادی جائے۔فقط ،بینوا توجروا

از دار الافتاء ادارہ غفران راولپنڈی

الجواب حامداً ومصلیاً

بڑھاپے میں بال سفید ہونے کی صورت میں سیاہ خضاب استعمال کرنے کے بارے میں فقہاء کرام نے جو تفصیل ذکر کی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر کوئی مجاہد لگائے تاکہ دشمن پر رعب رہے تو یہ بالاتفاق جائز ہے۔اور اگر کسی کو دھوکہ دینے کیلئے سیاہ خضاب استعمال کیا جائے کی خود کو جوان ظاہر کرے تو یہ بالاتفاق ناجائز ہے۔اور اگر دھوکہ دینا مقصود نہ ہو صرف اپنی بیوی کو خوش کرنے کیلئے استعمال کرے تو اسمیں اختلاف ہے، امام ابو یوسف رحمہ اللہ اس صورت کو جائز فرماتے ہیں۔جبکہ جمہور فقہاء کرام رحمہم اللہ اس صورت کو مکروہ فرماتے ہیں۔

لیکن جوانی میں بال سفید ہونے کی صورت میں سیاہ خضاب کے استعمال سے متعلق عبارات فقہاء میں کوئی صریح عبارت مذکور نہیں ،البتہ بڑھاپے میں سیاہ خضاب کی ممانعت کی جو علت فقہاء کرام نے ذکر فرمائی ہے وہ خداع اور دھوکہ ہے ،اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو خوش کرنے کیلئے سیاہ خضاب لگائے اس میں اگرچہ قصد خداع کا نہیں لیکن دیکھنے والے جوان سمجھیں گے اس لئے ایک طرح کا دھوکہ یا کتمان حقیقت ہے۔اسلئے جمہور فقہاء کرام نے مکروہ فرمایا ہے۔لیکن جوانی میں سیاہ خضاب لگانے میں کسی قسم کا دھوکہ یا کتمان حقیقت نہیں ہے بلکہ ایک طرح کا اظہار حقیقت ہے، کیونکہ سیاہ بال اس کی طبعی عمر کا تقاضا ہے۔اس لئے سیاہ خضاب کا استعمال جائز معلوم ہوتا ہے۔

دوسرا یہ کہ جوانی میں بالوں کا سفید ہونا ایک عیب ہے اور ازالہ عیب شرعاً جائز ہے ۔جس طرح جنگ کلاب میں حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی ناک کٹ گئی تھی انھوں نے چاندی کی ناک لگائی جب اسمیں بدبو پیدا ہوئی تو رسول اکرم ﷺ نے سونے کی ناک بنوانے کی اجازت مرحمت فرمائی اس پر قیاس کرتے ہوئے بھی جوانی میں سیاہ خضاب کا استعمال درست معلوم ہوتا ہے۔

اور جوانی کا معیار یہ ہے کہ جس میں عام طور سے بال سفید نہیں ہوتے۔واللہ اعلم بالصواب

سید حسین احمد عفا اللہ عنہ

دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴

۱۸-۲-۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۶-۳-۱۴۲۲ھ

۹۷/۹۲۵